



سرکاری رپورٹ

تیرہواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۸ء بمطابق تہادی التائی ۱۴۱۹ھ بروز جمعۃ النبارک

نمبر شمار	مندرجات	صفیہ نمبر
-----------	---------	-----------

- | | | |
|----|---|--|
| ۵ | ۱۔ آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ | |
| ۶ | ۲۔ چیزیں مینوں کے میئن کا اعلان | |
| ۷ | ۳۔ وقہ سوالات | |
| ۳۲ | ۴۔ رخصت کی درخواستیں | |
| ۳۹ | ۵۔ چیزیں میں مجلس قائد برے صنعت و محنت تعلیم صحت اور لوگوں کے گورنمنٹ اسمبلی کے قواعد و انصباط کار قاعدہ نمبر ۲۳۸ کے تحت عبد الغفور کلمتی نے پیش کی۔ (تحریک مظہور ہوئی) | |

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس سورجہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۹۸ء سطان ۱۳۱۹ھ بحدادی اللہ جمعہ
البارک گیارہج کریم منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی اسپیکر مولوی نصیب اللہ بلوچستان
صوبائی اسمبلی ہال کونے میں منعقدہ ہوا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : السلام علیکم

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
إِنَّمَا هُوَ لِكُلِّ أَكْثَرِ الْجَاهِلِينَ
لِلْمُخْبِرِينَ هُوَ الَّذِينَ يَقِنُمُونَ الصَّلَاةَ وَيَؤْتُمُونَ الزَّكُوَةَ
وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ يُؤْقَنُونَ هُوَ
وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا النَّبَّاعُ.

ترجمہ :- یہ اسی کتاب یعنی قرآن، کی آیتیں ہیں۔ جس میں حکمت والش کی بات
نیکوں کا رجوت نماز پڑھتے اور رزکوہ دیتے ہیں۔ اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔
یہ آیتیں موجبہ ہدایت اور رحمت ہیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : نسم الار حمن الر حیم

سیکریٹری صاحب چیئرمین پیش کا اعلان کریں

اختر حسین خان سیکریٹری اسمبلی : پیش آف چیئرمین بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کا رکہ روں ۳ کے تحت اسپیکر صاحب نے صب ذیل ارکین کو اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے علی الترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے
۱۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل

۲۔ میر ظہور حسین خان کھوسہ

۳۔ میر محمد اسلم خان گھنی

۴۔ نوابزادہ حیرمید مری

۳۲۹ مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل

کیا وزیر صنعت و حرفت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۲-۹۳ء ۱۹۹۲-۹۳ء تا ۷-۹ء کے دوران مکمل صنعت و حرفت اور اس کے ماتحت حکاموں رہاروں میں منظور شدہ محکیداروں کے نام کی ضلع وار تفصیل فراہم کریں گے

(ب) مالی سال ۹۲-۹۳ء ۱۹۹۲-۹۳ء تا ۷-۹ء کے دوران مکمل مذکورہ اور ان سے مشکل حکاموں رہاروں کے محکمہ پر دیئے گئے تمام کام رائے کیم / پروجیکٹ وغیرہ کی سال دار اور ان کی کل تخمینہ لگت ممکنہ نام محکیدار نیز ان محکیداروں کو ادا شدہ رقم اور کام کی موجودہ کیفیت کی ضلع وار تفصیل بتائیں گے؟

وزیر صنعت و حرفت

مالی سال ۹۲-۹۳ء ۱۹۹۲-۹۳ء تا ۷-۹ء کے دوران نظامت صنعت و حرفت نے کسی محکیدار کو

نہیں کیا

Enlist

نظام صنعت و حرفت نے مالی سال ۹۳-۱۹۹۲ء تا ۹۸-۱۹۹۳ء میں کوئی کام اسکیم پر اچیکت شروع نہیں کیا اور نہیں کسی ملکی دار کو اس دوران کوئی محکمہ دیا گیا ملکہ ہذا میں کوئی منظور شدہ enlisted ملکی دار نہیں ہے تغیراتی کام ملکانہ طور پر جبکہ سپاٹی وغیرہ کا کام بذریعہ اوپن ٹینڈر کے جاتے ہیں

مالی سال ۹۳-۱۹۹۲ء تا ۹۸-۱۹۹۴ء تک ملکہ میں سپاٹی کی تفصیل درج ذیل ہیں

مالی سال نام اشیاء نام پارٹی رز مقدار رقم

۹۳-۹۲ء کا ٹرین یاران اکرم انڈ سٹریز لاہور kg ۲۰۰۰ ۱۵۳۲۵ اروپے

۹۳-۹۲ء وو لن یاران الائمن وو لن ملزکر اچی kg ۵۵۰۰ ۷۷،۹۹۰ ۷۷،۵ روپے

۹۳-۹۵ء وو لن یاران الائمن وو لن ملزکر اچی kg ۱۲۰۰۰ ۵۵،۰۰۸۰۰۰ ۵۵ روپے

۹۳-۹۵ء کا ٹرین یاران اکرم انڈ سٹریز لاہور kg ۸،۱۹۱۰۰۲۸۹۳

۹۳-۹۵ء کا ٹرین یاران اکرم انڈ سٹریز لاہور kg ۲۷۲۱۳ ۷۷،۵۶،۲ اروپے

۹۳-۹۶ء وو لن یاران الائمن وو لن ملزکر اچی kg ۲۰۰۰ ۵۹،۵۰۰ ۲۰۰ روپے

۹۳-۹۶ء وو لن یاران الائمن وو لن ملزکر اچی kg ۶۵۰۰ ۲۵،۲۰۰ ۲۵۰ اروپے

۹۳-۹۶ء کا ٹرین یاران اکرم انڈ سٹریز لاہور kg ۸۰۰ ۷۰۰ ۹۲،۷۰۰

۹۳-۹۷ء (۱) کا ٹرین یاران اکرم انڈ سٹریز لاہور kg ۱۰۰۰ ۱۵۰ ۱۰۰ اروپے

(۲) وو لن یاران جاوید وو لن سٹریز لاہور kg ۱۷۱،۲۳۲ اروپے

(۳) رنگیائی الائمن اٹر پر ایز کر اچی ۰۰ ۲۱،۲۵۰ روپے

(۴) وو لن یاران الائمن وو لن یاران کر اچی kg ۵،۷۰۰ ۳۸۳۰۰۰

ملکہ ہذا کے فرائض منصی میں معدنی ذخائر کو منڈی تک پہنچانے کے لئے کچی سڑکیں تغیر کرنا بھی شامل ہے ماشیز کمپنی کے ممبران مائن اوزز اور دیگر مکاموں کے منظور شدہ ملکی داروں کے ذریعے یہ کام پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں

ہام اسکیم ضلع تجارتی لائن خرچ شدہ رقم طیں کیفیت طیں روپوں میں

۱۔ ہر ناٹی طور غربی ۵۰۰۰ء میں طور غرب کوں
کوں فیلڈ کے لئے کمی خاران ۱۰۰۰ء انوٹ یا اسکیم فیلڈ سے کوئے کی ترسیل کے لئے ۶ کلو میٹر
سرک کی تغیر مکران ۱۹۸۸ء میں شروع یعنی سرک (کجی) تغیر کی گئی
(۲) جیالو جیکل سروے ڈویلن ہوئی اس پر سالانہ یا اسکیم جیالو جیکل سروے آف پاکستان
آف پاکستان کے کچھ ترتیب خرچ شدہ رقم کے تعاون سے مکمل کی گئی اس اسکیم کا
تعاون سے بلوچستان پنجور کی تفصیل حسب ذیل ہے مقصد ماضی میں نظر انداز کئے گئے اضلاع
دور افتادہ علاقوں وغیرہ ۸۹۵، ۸۹۸، ۹۰۰ء مثلاً خاران، ترت (کچھ) پنجور اور
میں معنی ذخائر ۹۰۹، ۹۱۷ء ۱۹۸۹ء میں معدنیات کی موجودگی کا پتہ
کی ابتدائی حلاش ۹۱۰، ۹۱۵ء ۱۹۹۰ء ۱۹۹۰ء میں اسکیم کے تحت مختلف مرحلوں
مطابعہ ۹۲۱۹۹۱ء ۱۳۵ء ۲۴۱ میں تحقیقی کام ہوئے ہیں
ضلع خاران پنجور ۹۳۵ء ۱۹۹۲ء ۷۵ء ۱۹۹۲ء ۱۲ء ۱۹۹۲ء تقریباً ۲۵۰۰ مربع کلو میٹر رقبہ کے
کچھ ترت ۹۳۱۹۹۳ء ۱۹۹۳ء ۹۲۹ء ۱۹۹۳ء اجیالو جیکل نقشے ۱،۵۰۰۰
مکران وغیرہ ۹۵۰ء ۱۹۹۳ء ۹۳۶ء ۱۹۹۳ء اسکیل پر تیار کئے گئے
ٹوٹل ۳۹۹ء ۲۱۰ء ۱۹۹۳ء فیلڈورک اور اراضیاتی
مطالعے کے دوران تقریباً ۷۰
مختلف علاقوں میں سونا چاندی
مرکری اینٹی منی، یہ زمگ
پھر اسٹ فلور اینٹ، پیچیز
اور کرومیت کے ذخائر دریافت
ہوئے ہیں۔

۲۔ تقریباً ۲۰۰۰ معدنی نمونے
مختلف علاقوں سے حاصل کئے گئے

اور ان کے لیے بارہ سالی نیت مکمل کئے گئے
۴۔ چالیس جیلو جیکل رپورٹ
جیلو جیکل سروے آف پاکستان نے شائع
کروائے ہیں اور اتفاق مدت ہذا کوار سال
کے ہیں۔

۵۔ مختلف علاقوں کے چالیس ارجمندی نقشے بھی تیار کئے گئے ہیں۔

تحریک پاور سی ۱۹۹۵ء ۶۹۶ میں برائے مالی سال ۱۹۹۶ء ۲۳ء میں
پلانٹ کی تفصیل و فاقی حکومت کی جانب سے کوئی ملکہ کی پیداوار
کے لئے پریسز ٹیکس لگانے اور صوبہ سندھ میں کوئی ملکہ کی
رپورٹ ڈیمائلڈ میں کی واقع ہوئے ہے جس کی وجہ سے بلو چستان
میں مالکان ہائے کوئافی مشکلات کا سامنا ہے۔

لہذا اس مسئلہ کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ ہذا کوں

ڈبلر ایسوی ایشن کے باہمی تعاون اور اتفاق سے کوئی ملکہ

کو اندر وون صوبہ استعمال میں لانے کے لئے صوبہ میں

کوئی ملکے سے چلنے والے بھلی گھر کی تفصیل کے لئے ایک

چینی کمپنی کی مدد سے Feasibility رپورٹ

تیار کی گئی ہے جو کہ ماہرین کے زیر گور ہے

معدنی اسپلیڈ ۱۹۹۶ء ۷ء ۲۰۰۰ء میں اوزز حضرات کی سولت کی

علاقوں میں بولان ملین خاطر بلو چستان کے دور افتادہ معدنی

کچی سڑکوں اور ضلع سی (۱) لوہی کی ترقیات ضلع علاقوں میں معدنی پیداوار کو منڈی

کی تعمیر و ضائع مستون اسپلیڈ ۲۰۰۰ء ایک پہنچانے کے لئے مالی سال

توسعی (۲) پستہ پیداوار ضلع ۷ء ۹ء ۱۹۹۶ء کے دوران کچی سڑکوں

بولاں۔ ۳۰۰ء کی تعمیر و توسعہ کے لئے دو ملین روپے

(۳) پیر اسماعیل کی رقم مختص کی گئی تھی اور یہ رقم

زیارت ۷۰۰ء کے ۹-۲ ملین ۱۹۹۶ء کے دوران مذکورہ

مقصد کے لئے خرچ کی گئی ہے

نام اسکیم ضلع کا نام جمال اسکیم تجھیں لاگت کیفیت

واقع ہے

جیا لو جیکل سروے یہ اسکیم ۹۶-۹۵ء میں ۷۲ ملین (۱) ۹۵-۹۶ء میں دو گاڑیوں کی

آف پاکستان کے منتظر ہوئی اور چار یہ رقم ضلع کی خریداری

ہمراہ معدنیات سال میں مکمل ہو جائیگی موسمی خیل (۲) پسلے سے موجود جیا لو جیکل لڑپچر

پر خرچ ہوئی کی فراہمی

کے ذخیر کی حلاش اس میں مندرجہ ذیل ۹۶-۹۵ء۔ ۲ (۳) اپریل فونو کی مدد سے

پراجیکٹ اور معلومات کا اضلاع میں معدنیات ۷-۹ ۱۹۹۶ء ۷-۹۰ء ایریا کا مطابعہ

حصول کے ذخیر کی حلاش کل ۷۲ ملین میں پہلی بار

بذریعہ جیا لو جیکل سروے میں روپے ارضیاتی نقش ۱،۲۵۰۰۰۰

آف پاکستان شامل ہے اسکیل پر تیار کیا گیا

(۱) موسمی خیل ۷-۹ ۱۹۹۶ء (۵) پچھے مختلف مقامات پر

(۲) بارکھان ۹۸-۹۷ ۱۹۹۶ء Stratigraphic

(۳) کوہاٹ ۹۹-۹۸ ۱۹۹۸ء کالم کی پیمائش کی گئی

(۴) ژوب ۲۰۰۰-۲۰۰۱ ۱۹۹۹ء (۶) دو جیا لو جیکل روپورٹ G.S.P

نے شائع کئے اور نظم امتہنا کے

پرد کئے نقشے اور روپورٹ تیار ۔

ہو چکے ہیں اور DMD میں عوام

کے استعمال کے لئے موجود ہیں

جیالو جیکل سروے یا اسکیم ۹۶-۱۹۹۵ء میں ۲۶۲۲ ملین (۱) پلے سے موجودہ جیالو جیکل ٹرینر کی

آف پاکستان کے منظور ہوئی اور چار روپے فراہمی

ہمراہ معدنیات سال میں مکمل ہو جائیگی نوٹ :- (۲) ایریل فونو کی مدد سے پراجیکٹ ایریا کا

کے ذخائر کی تلاش اس میں مندرجہ ذیل ضلع بار کھان مطالعہ

اور معلومات کا اضلاع معدنیات ذخائر میں اب تک (۳) بار کھان ضلع کا پہلی بار ۱،۲۵۰۰۰۰

حصورہ تلاش بذریعہ جیالو جیکل ۸۲ء میں اسکیل پر ارضیات نقشے تیار کئے گئے

سردے آف پاکستان میں روپے (۴) ارضیات نمونے حاصل کئے گئے

شامل ہے خرچ ہوئے اور (۵) TopoSheet 39-G-9/G-5

(۱) موی خیل ۷۔۹۶ء ۱۹۹۶ء میں روپے کے ارضیات نقشے بنائے گئے

(۲) بار کھان ۹۸۔۷ء ۱۹۹۷ء جو کہ گاؤں کی خریداری (۶) کو نکلے اور یہ انت کے معدنی ذخائر

(۳) کو ہلو ۹۹۔۹۹۸ء کے لئے مختص تھے دریافت ہوئے

(۴) ژوب ۲۰۰۰-۱۹۹۹ء حکومت کی طرف (۷) جسم کے معدنی ذخائر و سمع پیکانے

سے گازیوں کی پر دریافت ہوئے

خریداری پر عائد (۸) stratigraphic کالم کی پیمائش کی گئی

پاندہی کی وجہ سے (۹) ارضیاتی نمونوں کا لیہار نری تجزیہ کیا گیا

خرچ نہیں ہو سکے۔ (۱۰) اجیالو جیکل رپورٹ تحریک کے مرحل میں ہے۔

جناب ڈپٹی اسپلائیکر : کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔ جواب کو پڑھا ہوا اتصور کیا

جائے

ملک محمد سرور خان کا کڑ : جناب ہمارے صوبائی وزیر صنعت و حرفت جام اکبر صاحب

نہیں ہیں اس سوال کا تو جواب دیا ہوا ہے اگر وزیر صاحب نہیں ہیں تو آئز میں ممبر صاحب چاہتے ہیں تو میں جواب دینے کے لئے تیار ہوں یا وزیر صاحب آجائیں

عبدالرحیم خان مندو خیل : جناب اس سوال کے متعلق مرے چشمی ہیں

ملک محمد سرور خان کا کڑ : اگر چشمی ہیں تو جب وزیر صاحب آجائیں گے تو آپ کو جواب دیں گے

عبدالرحیم خان مندو خیل : تو تمہیک ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال کو موخر کیا جاتا ہے اسی اجلاس میں جواب آجائے گا

۳۸۲ مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل

(الف) کی اوزیر صنعت و حرفت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

محلہ صنعت و حداہت ارواء سے ملک مکھموں برداروں کے پاس اس وقت صحیح اور خراب حالت میں کل کس قدر گریڈر / بلڈوزر / ریگ مشین موجود ہیں

(ب) نیز خراب مشینوں کی تعداد مدت خراطی صحیح اور خراب مشینوں کی جائے ایجادگی اروارج کی ضلع وار تفصیل کیا ہے

کم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ جون ۱۹۹۸ء کے دوران مندرجہ بالا گریڈر / بلڈوزر / ریکیٹر / ریگ مشینوں نے پہلی بھی شعبہ میں ماہانہ کل کس قدر گھنٹے کام کیا ہے ضلع وار تفصیل دی جائے۔

(ج) جزو (ب) میں نہ کوہہ مدت کے دوران نہ کوہہ مشینوں کے تمام صوبہ میں اراضی و سڑک و دیگر مکمل کردہ کام کی تعداد (ایکڑ) کلو میٹر رکعب فٹ اور رقم وغیرہ کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر صنعت و حرفت

(الف) محکمہ صنعت و حرفت کے نسلک مکمل اداروں کے پاس اس وقت کوئی بھی گرینر بر بلڈوزر رنگ مشین موجود نہیں ہے۔

(ب) اسپلیٹ انڈسٹریل اسٹیشن ڈیپلپمنٹ اتحادی کے پاس صرف ۲ ڈائریکٹر موجود ہیں جو پہلک یا بھی شعبہ کے لئے کام نہیں کرتے بلکہ صرف اپنی ضروریات کے لئے رکھے ہیں۔

۳۷۴ مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل

کیا وزیر فیڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۸-۹۹ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بھت سے محکمہ، بیڈی اے اور اس سے نسلک مکمل اداروں میں جاری نئے اروڈمر مت و دیگر اسکیوں پر اجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے نیز ہر اسکیم پر اجیکٹ کے لئے علیحدہ علیحدہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی فنڈز کی اسکیم، پر اجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔

(ب) کیم جولائی ۱۹۹۸ء تا ۳۱ تا ۱۹۹۹ء میں کیم دوران مذکورہ ہر اسکیم پر اجیکٹ کے کام کو مکمل کردہ فیصد حصہ تھیکنڈار (اگر ہو) اور اس کام پر اب تک اداشہ رقم بیشمول تنخواہیں وغیرہ کی تفصیل کیا ہے۔ نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام ر اسکیم اور پر اجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے اس کی وجہات کیا ہیں۔

وزیر فیڈی اے

بلوچستان ڈیپلپمنٹ اتحادی کو غیر ترقیاتی بھت مہیا نہیں کیا جاتا البتہ ترقیاتی بھت کے تحت جو کام دیے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار کام کا نام ضلع فنڈ جو سال ۹۸-۹۹ پر اجیکٹ کا جتنے فیصد اداشہ رقم بیشمول تنخواہیں موجودہ کیفیت و جوہات مدارے نامکمل میں مہیا کئے گئے کام مکمل ہوا

ا۔ زیارت سکاؤی روڈ لور الائی ۰۲ میلین روپے ۷۶ فیصد سکیوں پر معاون پر اجیکٹ ڈائریکٹر کام

ہد ہے (۱) اکتوبر ۱۹۹۶ء میں حکومت کی پدائیت پر کام ہد
۳۱۔ ۲۰ ملکو میر اور ان کے عملہ کی تحریکاں میں برائے سال کیا گیا جو کرتا حال فنڈنگ ہونے کی
وجہ سے ہد

۹۸۔ ۷۔ ۹۶ء اکی گئی ہیں جس کی کل رقم ہے علاوہ ازیں

۱۸۰ ملین روپے ہے (۲) ٹھیکیداروں نے ریت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے
جس کا تا حال فیصلہ نہیں ہوا کہ

۲۔ لور الائی ماڑا تنگی روڈ لور الائی ۷۷۳ ملین روپے ۸۰ فیصد ۱۱۱ کام ہد ہے قابلی بھروسے
کی وجہ سے ایک کلو روٹ کا کام
ضمیں ہوا کا اور بروقت فنڈنگ کی غیر دستیابی
کی وجہ سے تاخیر ہوئی اس کے علاوہ حکومت
سے گزارش کی جاتی ہے کہ یہیں پھر اس کام
کو مکمل کیا جائے

۳۔ دانی ماندہ پل نمبر ۲ لور الائی ۵،۰۰۰ ملین روپے ۹۰ فیصد ۱۲۶۔ ۱ ملین روپے کام جاری ہے کام
جاری ہے اور تھیکیل کے آخری مرحلہ میں ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال نمبر ۳۷۳ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو جناب عبدالرحیم خان
مندو خیل دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندو خیل : جناب اس کی متعلق میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ صفحہ ۳
پر جو مختلف اسکیم ہیں زیارت سنگوی روڈ۔ لور الائی ماڑا تنگی روڈ۔ یہ کئی سالوں سے ۷۔ ۹۸ء
سات ملین روپے کی ہیں تا حال ہد ہے اور رقم نہ ملتے کی وجہ سے ہد ہیں اور کیا وہ اس کو مکمل
کرنے کے لئے فنڈ میا کریں گے

بسم اللہ خان کا کمر : یہ جو دور روڈ ہیں لور الائی ماڑا تنگی روڈ۔ یہ مکمل ہو چکی ہیں یہ ایک کلو

رٹ کی وجہ سے ان کو ذرا پ کیا گیا ہے اس پر کوئی جھگڑا ہوا تھا بات یہ سنگل روڈ تھا یہ مکمل ہے اور یہ وائی موندو پل یہ مکمل ہے جس وقت یہ سوال کیا یہ مکمل ہو چکا ہے جمال تک زیارت سخاوی روڈ کا تعلق ہے ۱۹۹۲ء میں اس پر کام روک دیا گیا تھا جو کہ درمیان میں کراینز کی وجہ سے فنڈ میا نہیں ہو سکے اس کے بعد جو وہاں کام کرنے والے ٹھیکدار ہیں اب اس کے لئے الوکیشن ہوئی ہے ۷۴ ہزار میں کی الوکیشن ہوئی ہے اسکے ایک حصہ پر کام ہو رہا ہے یہ ٹھیکدار چاہتے ہیں کہ ۱۹۹۲ء کے کنٹریکٹ کے مطابق ان ریٹیس پر کام نہیں کر سکتے آپ ہماری بڑھائیں اس کے لئے دوبارہ پی اینڈ ڈی کو لکھا گیا ہے کہ اس کو یاری مینڈر کیا جائے تو اس پر کام ہو رہا ہے

عبدالرحیم خان مندو خیل : اس کے جواب میں انہوں نے واضح لکھا ہے کہ آخر تر ۱۹۹۶ء میں حکومت کی ہدایت پر کام ہند کیا گیا ہے جو کہ تاحال فنڈ نہ ہونے کی وجہ سے ہد ہے۔
جب آپ نے کام ہند کیا تو یہ بڑھانے کا مسئلہ تو گھر اکیا۔

بسم اللہ خان کا کڑ : جناب رحیم صاحب یہ سوال مجھی کا ہے یہ جواب اس وقت کے حوالے سے لکھے گئے ہیں اب پوزیشن یہ ہے کہ اس کے لئے الوکیشن ہوئی ہے اور یہ مکمل ہونا ہے چہ کروڑ روپے کا ہے اب صرف تین ٹھیکداروں کا جو ۱۹۹۳ء کے ریٹ پر اس وقت ۱۹۹۸ء میں کام کرنے سے انکار کرنے پر ایک حصے پر کام کام ہو رہا ہے دوسرا سکے لئے یہ پی اینڈ ڈی کو لکھا گیا ہے کہ اس کو یاری مینڈر کریں کیونکہ ٹھیکداروں نے ۹۲ء کے ریٹ پر کام کرنے سے انکار کیا ہے اب اس وقت کی یہ پوزیشن ہے

عبدالرحیم خان مندو خیل : جناب اپنے پلے بھی یہاں سات ۶۰ ہزار میں کی الوکیشن تو تھی لیکن کام نہیں ہوا ہے اب آپ چھ کروڑ تھیں یا سات کروڑ تھیں۔ سوال کام سے ہے

بسم اللہ خان کا کڑ : نہیں جناب یہ اس سال کی الوکیشن ہے کل یہ چہ کروڑ کا کام ہے یہ روڈ مکمل ہونا ہے اس وقت جو مسئلہ ہے وہ یہ ہے کہ ٹھیکداروں نے کام کرنے سے انکار کیا ہے

اس کے لئے پی ایڈڈوی کو لکھا گیا ہے کہ اس کو نینڈر کرنے نے لئے کہا ہے

عبدالرحیم خان مندو خیل : اس کے لئے آپ کیا یقین دہانی کریں گے

بسم اللہ خان کا کڑو وزیر : اس کے لئے ہماری پی ایڈڈوی کے پاس نوت ٹکیا ہوا ہے انشاء

اللہ بہت جلد کام شروع ہو جائیگا

عبدالرحیم خان مندو خیل : جناب والا جو لور الائی مازا تھی ہے ان پر بھی وزیر

صاحب کا جواب ہیان کے خلاف کی وجہ سے تاخیر ہوئی ہے اب اسکے متعلق یہ بات ہے اور جدت میں آپ الوکیشن کر لیتے ہیں پھر کام ٹھین کرتے مازا تھی کارروڑ اس کی کاشکاری ہے اور کئی سلاسلے مدد ہے روڑ ہے لیکن میں نہیں رہا ہے

بسم اللہ خان کا کڑ : جناب اس کے متعلق میں نے وضاحت کی ہے کہ یہ سنگل روڑ ہے یہاں ایک دو کلو رٹ تھے جس پر جھگڑا ہو گیا جس پر ایک دو بندے قبائل کے مارے گئے اس کا ایک کلو رٹ رہ گیا جو لکھا ہوا ہے اب حکومت نے باقی کام کو مکمل کیا ہے ایک کلو رٹ پر جھگڑا ہے اس کو حکومت نے ڈر اپ کیا ہے۔

عبدالرحیم خان مندو خیل : اس کو آپ سنتے عرصے میں مل کریں گے جھگڑے کا حل آپ نے نہیں ڈھونڈا ہے

بسم اللہ خان وزیر : جھگڑے کا حل پڑے ٹھین ان کو حکومت کس حد تک حل کر رہی ہے گورنمنٹ کا عوام کا جھگڑا اور قبائل کا جھگڑا یہ تو

عبدالرحیم خان مندو خیل : جب تک حکومت کا ہاتھ نہ ہو تو کوئی جھگڑا نہیں ہے۔

بسم اللہ خان کا کڑ : جناب میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میرا ملکہ اس قسم یک کوئی

بھگرے میں نہیں ملوٹ ہو گا۔

میر عبدالکریم نو شیروالی : جناب اپنیکر پونکٹ آف آرڈر۔ جناب جب سے یہ دنیا ہے اور اس وقت دو بھائی ہاں میں اور قائم تھے بھگڑا تو اس وقت ہاں میں اور قائم سے شروع ہوا تھا آپ بھگڑے کا اب کیوں پوچھتے ہو۔

پرس موسیٰ جان : جناب وزیر صاحب یہاں تسلیم کر رہا ہے کہ یہاں بھگڑا ہے بد عنوانی ہے آپ اس کو نوت کر لیں۔

۲۰۵ مسٹر عبدالرحیم خان مندو خیل

کی اوزیری ڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ
الف) بھگڑی ڈی اے اور اس سے نسلک حکوموں، اور اروں کے پاس اس وقت صحیح اور خراب
حالت میں کل کس قدر گریڈر، بلڈوزر، رولر، ریکٹر، میٹر، میٹر، میٹر، میٹر، میٹر، میٹر،
خراہی صحیح اور خراب میٹنوں کی جائے ایجادگی اور چارج کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔

(ب) کم جواہی ۱۹۹۸ء تا ۳۱۹۹۹ء کے دوران مدد و جہ بالا گریڈر، بلڈوزر، ریکٹر،
رولر اور دیگر میٹنوں نے پہلک رنجی شعبہ میں ماہان کس قدر گھنٹے کام کیا ہے۔ ضلع وار تفصیل
دی جائے۔

(ج) جزو (ب) میں نہ کوہہ مدت کے دوران نہ کوہہ میٹنوں کے تمام صوبہ میں اراضی و سڑک
اور دیگر تکمیل کردہ کام کی تعداد ایکڑ کلو میٹر رفت، رکعب فٹ اور رقم وغیرہ کی ضلع وار تفصیل
دی جائے۔

وزیری ڈی اے : جواب موصول نہیں ہوا

وزیری ڈی اے واسا : ہمارے پاس جواب ہے آپ کو اس کی کاپ دیدیں گے یا کسی اور
دن آپ ضمنی سوال کریں گے یہ کاپ آپ کو مل جائے گی۔ اوہر ہی مطلب آج میں آپ کو آپ

کے چیمبر میں

عبدالر حیم خان مندو خیل : نہیں نہیں ایسے نہیں کہ ہم ضمنی کر سکتے ہیں

وزیری ڈی اے واسا : میں آپ کو دے دوں گا جس دن بھی آپ دوبارہ سوال کریں گے جواب آپ کے پاس ہو گا آپ کے ضمنی سوال کا

عبدالر حیم خان مندو خیل : یہ سوال جتاب والا ڈیفر کریں وہ جواب دیدیں گے اور پھر اس پ

جناب ڈپٹی اسپیکر : محکمہ ہے

عبدالر حیم خان مندو خیل : مردانی

جناب ڈپٹی اسپیکر : مسٹر عبدالر حیم خان مندو خیل صاحب سوال نمبر ۳۶۸ پیش کریں
عبدالر حیم خان مندو خیل سوال نمبر ۳۶۸

۳۶۸ مسٹر عبدالر حیم خان مندو خیل

کیا وزیر کیوڑی اے از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) ماں سال ۹۸-۱۹۹۷ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی جگہ سے محکمہ کیوڑی اے اور اسے سے منسلک محکموں، رہاروں میں جاری نہیں اور مرمت و دیگر اسکیموں، پر اجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے نیز ہر اسکیم، پر اجیکٹ کے لئے علیحدہ علیحدہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی فنڈز کی اسکیم، پر اجیکٹ وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۷ ۱۹۹۸ء تا ۳۱ ۱۹۹۸ء میں کام کے دوران مذکورہ ہر اسکیم، پر اجیکٹ کے کام کا مکمل کردہ فیصد حصہ، تھیکیدار (اگر ہو) اور اس کام پر اب تک ادا شدہ رقم بشمول تجوہیں وغیرہ کی تفصیل کی ابے نیز مذکورہ مدلت کے دوران جس کام، اسکیم اور پر اجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ

مکمل نہیں ہوا ہے اس کی وجہات کیا ہیں؟

وزیر کیوڈی اے

حکومت بلوچستان نے ۹۸۔۹۹ء کے سالانہ ترقیاتی جوہر سے نئے جس وزرک اڈہ و گیر اجزی میخیل کے لئے مبلغ ۶۹۹۵ ۳ ملین رقم مختص کی ہے جس میں سے صرف ۲۳۹ ۱۰ ملین روپے کیوڈی اے کو جاری کئے گئے

نومبر ۹۹ء میں کیوڈی اے کو جاری کئے گئے رقم مبلغ ۲۳۹ ۱۰ ملین روپے کی اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار کام کا نام	میکیدار کا نام	اوشندر رقم
۱۔ تعمیر مسجد و ثوابنک مقام	عبد الناصر	۳۲،۳۸،۳۲۳
ب۔ اڈہ و گیر اڈہ		
۲۔ تعمیر نالہ ٹریننگ	ائس پی فیان	۸،۱۳،۹۲۷
۳۔ تعمیر روڈز رک اڈہ	رمشانی بلڈرز	۲،۹۶،۳۲۲
۴۔ تعمیر پل و غیرہ	آنایوسٹ علی	۱،۹۲،۸۰۵
۵۔ تعمیر ثوابنک دفاتر	حاجی عبدالغنی	۲۰،۷۵،۵۹۹
	بریکیڈ اسٹیشن	

مولوی امیر زمان سینئر وزیر : جواب پڑھا ہو اتصور کیا جائے

جناب ڈپٹی اسپیکر : جواب پڑھا ہو اتصور کیا جائے

عبد الرحمن خان مندو خیل : جناب والا انہوں نے جواب اس طرح دی اہے کہ ۹۸۔۹۹ء کے ایسے ہی الفاظ یہ رقم مختص لیکن یہ رقم ملی کہتی ہے دس ملین یعنی اتنے اہم کام کے لئے آپ نے رقم نہیں دی ہے تو اس کے بارے میں آپ کیا؟

سینر وزیر : یہ بات آپ کی صحیح ہے چونکہ وہ پیروں کا تھوڑا سا مسئلہ تھا آپ کو پتہ ہے صوبائی حکومت کے پاس پیسہ نہیں تھے تو اسی طرح جتنے پیسے اختر صاحب نے ریلیز کئے ہیں وہ تو ہم دے دیئے ہیں

عبدالرحیم خان مندو خیل : ابھی تو خدا کے فضل سے آپ کے خزانے کا منہ کھل گیا ہے

سینر وزیر : اسلام آباد کے خزانے پر پھر بات کر لیں گے کہ وہ خزانے ہیں یا نہیں ابھی تو یہاں پہنچنے والے کی کہ کوئی دس ملین ملے ہیں وہ بات صحیح ہے کیونکہ صوبہ بلوچستان کی حکومت کے پاس پیسے نہیں تھے تو جو جس مناسب کے ساتھ باقی ایکسوں کو پیسے ریلیز کئے گئے ہیں اس کو بھی اسی مناسب سے ریلیز کئے گئے ہیں تو اشاء اللہ اس سال امید ہے کہ ہم یہ کام مکمل کریں گے اگر میں اگر آپ پڑھ لیں وہاں پہنچنے تفصیل دی ہے عبد الرحمن خان مندو خیل پچیس فیصد بقاوار ہتا ہے

سینر وزیر : جی ہاں

عبدالرحیم خان مندو خیل : ابھی مرہانی کریں اس سال کا مسئلہ بھی یعنی ایک پورے سال کا جھٹ وہاں مختص ہوتا ہے اور پھر آپ پورے سال کام نہیں کرتے یہ کوئی طریقہ ہے ؟

سینر وزیر : مختص تو کرتے ہیں جب پیسے نہ ہوں تو پھر کیا کریں ؟

عبدالرحیم خان مندو خیل : نہیں تو پھر مختص نہ کریں

سینر وزیر : نہیں مختص تو یہ آن گونج ایکسیم ہے تو اس کے لئے تو مختص ضرور کرنا ہے ہم چاہتے ہیں کہ سارے کام مکمل کر لیں اور ہم اشاء اللہ اس سال مالی سال میں کوشش کریں گے کہ

اس کو مکمل کر دیں۔

عبدالرحیم خان مندو خیل : صفحہ ۷ اپر سنگل روڈ کی تعمیر کے سلسلے میں مبلغ تین لاکھ روپے موصول ہوئے جس میں سے تعمیر با آنکھ لاکھ ناوے ہزار یعنی نولاکھ روپے واپس کو مسئلہ شفہیک ایکٹر ک پوزادا کے سنگل روڈ ایسے بھی آپ نے جس طرح تعمیر کیا ہے یہ جس طرح آپ نے یعنی انجینئرنگ کے نقطہ نظر سے انکو اڑی ہوئی چاہئے ان تمام انجینئرز پر ان تمام آفسرز پر جنوں نے وہ روڈ بنایا ہے اور جنوں نے وہ روڈ کے اندر جو گز ستم ہے اس کو اس طرح اپر رکھا ہے یعنی یہ اس کے بارے میں

جناب ڈپٹی اسپیکر : جناب عبدالرحیم خان صاحب سوال کیا ہوا؟

عبدالرحیم خان مندو خیل : میرا سوال یہ ہے کہ سنگل روڈ کے بارے میں جو رقم ہے اس کو آپ نے غلط استعمال کیا ہے بلکہ روڈ کو نقصان پہنچایا ہے اس کے بارے میں آپ انجینئرز اور آفسرز پر انکو اڑی کریں گے یا نہیں یہ ہے میرا سوال

جناب ڈپٹی اسپیکر : انکو اڑی کریں گے یا نہیں؟

سینئر وزیر : جناب اسپیکر ایک تو میں یہ بات کم از کم کر سکتا ہوں کہ اگر میں نہ ہوتا تو شاید ابھی تک شروع نہ ہوتا تو یہ جو کام ہے سنگل روڈ کا شروع ہوا ہے یہ میرے خیال میں دو تین دفعہ کو رٹ میں بھی یہ کیس پیش ہو اجب ہم نے محنت کی اور خاتمہ کا کام اس کا کام شروع کر دیا اب جہاں تک کافی میں خاتمہ کی بات ہے انشاء اللہ ہم انکو اڑی کر دیں گے اور کام صحیح کر دیں گے جہاں بھی اس میں خاتمہ ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر : تو سوال ان کا یہ ہے کہ جو انجینئر اس کے ذمہ دار ہیں ان کے خلاف انکو اڑی کریں

عبدالرحیم خان مندوخیل : متعلقہ آفیسر متعلقہ انجینئرنگ کے خلاف انکو اڑی ہوئی
چاہئے

سینئر وزیر : میں نے آپ کو کہہ دیا کہ جو بھی خاتی ہے چاہے وہ انجینئرنگ کی طرف ہو ملک کی
طرف سے ہو یا محکمہ ادارے کی طرف سے ہو جس طرف سے بھی ہو
وہ انشاء اللہ ہم خاتی نکال دیں گے وہ آپ کے سامنے آجائے گا

عبدالرحیم خان مندوخیل : اور انکو اڑی کریں

سینئر وزیر : انشاء اللہ

عبدالرحیم خان مندوخیل : شکریہ

پرنس موسیٰ جان : میرا ایک سپلیمنٹری سوال ہے مولا ناصح بے؟

جناب ڈپٹی اسپیکر : جی

پرنس موسیٰ جان : مولا ناصح بے یہاں کہا ہے کہ تقریباً نولا کھروپے پولز کی
شفلگ پر یہ مولا ناصح بتائیں کہ آیا وہ نئے پول خرید رہے ہیں یا ان پولز کو شفت کر رہے ہیں
لکنے پول ہیں کہ جن کو آف شفت کر رہے ہیں؟ نولا کھروپے بہت بڑی رقم ہے جناب

سینئر وزیر : یہ واپڈا کی چار جز ہیں وہ پرانے پول وہاں سے نکال رہے ہیں جیسا کہ آپ نے
اپنے شہر کے روڈ دیکھا ہو گا وہاں پر جو میں ہوں ردمیان میں بنائے ہوئے ہیں یہ بھی انہوں نے
کھڑا کیا ہے وہ جو بھلی کے سمجھے ہیں روڈ کے درمیان میں تو وہ وہاں سے نکال رہے ہیں واپڈا نے جو
اسٹیشن دیے ہیں اس کے مطابق ہم وہ پیسے ان کو دے رہے ہیں

پرنس موسیٰ جان : نہیں جناب وہ تو میں تسلیم کرتا ہوں اسی طرح مریے قلات میں سات کلو میٹر اس طرح یہ exactly کیا گیا ہے change کیا گیا ہے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں میرا سوال یہ بتا ہے کہ آیا آپ نئے پول گواہیں گے یا آپ یہ پولز کی صرف شفٹ کے لئے دس لاکھ روپے دے رہے ہیں؟

سینئر وزیر : یہ بہاں سے نکال رہے ہیں سائیڈ پ پھر لگا رہے ہیں

پرنس موسیٰ جان : جناب یہ بارہ پول میرے خیال میں مولاہا صاحب کہ دس لاکھ روپے کچھ زیادہ ہیں ان کی شفٹ کے لئے صرف پول کو بہاں سے کھدا فی کر کے اور پھر وہاں اس کو لگانے کچھ؟ I think one million is a bit more. Don't you think so?

سینئر وزیر : ہم اس اسٹٹنٹ کے مطابق کروار ہے ہیں جو کہ واپس ائے دیے ہیں واپس اکام سکلہ ہے اب اس میں ہمارا داخل نہیں ہے۔

پرنس موسیٰ جان : آپ سینئر منیر ہیں اگر واپس آپ کو لکھ کر دتا ہے کہ جی اس کے لئے ایک کروڑ روپے خرچ ہو گا آپ اس کو دے دیں گے؟ یہ بلوچستان کا یہ ہے آپ اسے مفت میں خرچ کر رہے ہیں جناب؟

سینئر وزیر : اس میں تو بہت چیزیں ہیں ٹرانسفر مر بھی شفت ہو رہے ہیں اس ساتھ پھر تار کھبے ہیں سب کچھ ہے

پرنس موسیٰ جان : نہیں میں مانتا ہوں واپس اکے ساتھ تمام قسم کے کرین اور سوتیس ہیں یہ آپ سے نہیں اٹھائے جاتے کیونکہ میرے اپنے حصے میں بھی یہ ہو رہا ہے تو میں یہی کہتا ہوں میرا سوال مولاہا صاحب صرف یہ بتا ہے کیونکہ واپس اتوسفید ہاتھ ہے میں یہ کہہ رہا ہوں کہ وہ آپ کو پچھہ mis guide کر رہے ہیں میں یہ کہتا ہوں کہ اگر آپ اپسے چیک رکھیں تو دس لاکھ

روپے توبڑی رہم ہے جناب

سینئر وزیر : جہاں تک چیک کی بات ہے وہ ہم کروادیں گے لیکن جیسا کہ آپ نے کہا کہ سفید ہاتھی ہے ہم بھی مان رہے ہیں کہ سفید ہاتھی ہے واپڈا کے خلاف اگر بات کر لیں تو جعلی بھی جائے گا۔ تو یہ بات صحیح ہے حقیقت ہے کہ ہم اس پر چیک رکھیں گے اور دوبارہ اس کو دیکھ لیں گے کہ اگر اضافاً

پرنس موسیٰ جان : برائے مریانی آپ دیکھیں کتنے سمجھے ہیں

سینئر وزیر : سمجھ ہے

پرنس موسیٰ جان : مریانی

جناب ڈپٹی اسپلیکر : جناب سہ رام سنگھ ڈومکی صاحب سوال نمبر ۲۳۴ کو دریافت فرمائیں۔

۲۳۴ سردار ستر ام سنگھ ڈومکی

کیا وزیر کیوڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ مارچ ۱۹۹۸ء تا جون ۱۹۹۸ء کے دوران کیو ڈی اے کے پاس سیلیاںٹ ٹاؤن کوئی میں مختلف کیٹھری کے جملہ کتنے پلاٹ تھے نیز یہ پلاٹ کس رویت کے حبابے کن کن افراد کو الات کے کے اب بقیہ کتنے پلاٹ موجود ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں

وزیر کیوڈی اے

مارچ ۱۹۹۸ء تا جون ۱۹۹۸ء کے دوران کیوڈی اے کے پاس سیلیاںٹ ٹاؤن کوئی میں جملہ ۱۲ کر شل پلاٹ تھے ان پلانوں کو اور ان کے ماحقة دوسرے تمام پلانوں کے لئے کیو جذی اے نے دو مرتبہ ۱۹۹۱ء اور ۱۹۹۶ء میں نیلام منعقد کیا مگر مذکورہ باقی ماندہ پلانوں کے لئے کوئی بولی

وصول نہیں ہوئی چنانچہ طے شدہ پالیسی کے تحت ان میں سے ۱۲ عدد پلانوں کی الٹ منٹ کر دی گئی تا مول کی تفصیل معدنی مرتع فک ریت درج ذیل ہے اب تک صرف ایک عدد پلات بتایا ہے۔

نام	الٹ پلات نمبر	رقبہ	ریت
لوگخان ولد خان میر	۳۹DK	۹۰۰ روپے فی مرتع فک	
سکنہ کلی ترخ کوئنہ			
عبد الرزاق ولد محمد حیات	۵۰DK	۹۰۰ روپے فی مرتع فک	
ملا ارباب باغ پکھی ڈسٹرکٹ			
محمد افضل ولد شیر محمد	۵۱DK	۹۰۰ روپے فی مرتع فک	
سکنہ ابراہیم مجاہد			
اسٹریٹ کاسی روڈ کوئنہ			
حاج زین الدین ولد نور محمد	۵۲DK	۹۰۰ روپے فی مرتع فک	
مکلی سریاب روڈ کوئنہ			
محمد ولی باڑی ولد مولوی جان محمد	۵۳DK	۹۰۰ روپے فی مرتع فک	
سکنہ چون			
ارشاد اللہ ولد جان محمد	۵۴DK	۹۰۰ روپے فی مرتع فک	
سکنہ سریاب روڈ کوئنہ			
عبد السلام خان ولد حاجی زعفران	۵۵DK	۹۰۰ روپے فی مرتع فک	
سکنہ ملا سلام روڈ پشنون آباد کوئنہ			
سرور خان ولد اختر محمد	۵۶ DK	۹۰۰ روپے فی مرتع فک	
سکنہ سیٹلانٹ ٹاؤن کوئنہ			
وزیر محمد ولد نور محمد شاہ	۵۷DK	۹۰۰ روپے فی مرتع فک	

فیض اللہ ولد حاجی محمد کرم	58DK	مرجع فٹ ۹۰۰ روپے فی مر ج فٹ
محمد طاہر ولد محمد یعقوب	59DK	مرجع فٹ ۹۰۰ روپے فی مر ج فٹ
سکنہ چمن		
جیب اللہ ولد مان اللہ	60DK	مرجع فٹ ۹۰۰ روپے فی مر ج فٹ
معرفت فیض چل شاہ پرنس روڈ کوئٹہ		
عبد الحبیان ولد سلطان شاہ	61DK	مرجع فٹ ۹۰۰ روپے فی مر ج فٹ
سکنہ سلیمانیت ٹاؤن کوئٹہ		

مولوی امیر زمان سینئر وزیر : جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے

جناب ڈپٹی اسپیکر : جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے

میر عبدالرحمن خان کھیتراں (وزیر تعلیم پر ائمہ ایجوکیشن) :
پوائنٹ آف آرڈر جناب اسپیکر یہ سردار صاحب نہیں ہیں سردار جی ہیں ان کو مہربانی کر کے
سردار جی کہا کریں

جناب ڈپٹی اسپیکر : اچھا تھیک ہے

سردار سرت رام سنگھ : جناب اسپیکر ٹھنڈی سوال ہے کہ آتا

جناب ڈپٹی اسپیکر : یہ جناب والا اگرچہ یہ نہیں ہونا چاہئے تھا یہ ہر لوگوں خاپنا ایک
ہوتا ہے یا خطاب یا کوئی معرفت سردار لفظ صحیح آیا ہے وزیر صاحب کو یعنی ایک قسم کا یہ تو ہیں آمیز
رو یہ اختیار نہیں کرنا چاہئے ایسی چیز میں کم از کم نہیں ہونی چاہئے

جناب ڈپٹی اسپیکر : عبدالرحیم خان صاحب جانے دو اس معاملے کو رفع و فتح کر دیں

عبدالرحیم خان مندوہ جیل : یہ اس طرح یعنی یہ نہیں ہونا چاہئے

جناب ڈپٹی اسپیکر : می سرت رام سنگھ صاحب؟

سردار سرت رام سنگھ : آیا یہ پلاٹ الائمنٹ ہوئے ہیں ان کے لئے اخبار میں کوئی اشتہار دیا ہے؟

مولوی امیر زمان سینئر وزیر : اگر آپ جواب پڑھ لیں تو شاید آپ کو جواب خودہ خود ملے گا کہ دو دفعہ ہم نے اشتہار دیے ہیں دو اشتہار کے باوجود کوئی لوگ ہمارے پاس نہیں آئے ہیں۔ تو پھر ہمارے جو گورنگ بادی ہے اس نے فحصلہ اس طرح کیا تھا کہ اس کے بعد اگر کوئی آدمی آکے درخواست دے دیں اور وہ قیمت نیلامی سے کم نہ ہوں تو پھر اس کو ہم الٹ کر دیں گے یہ دو اس دو نیلامی کے بعد آئے ہیں اسکو ہم نے الائمنٹ دیا ہے۔

سردار سرت رام سنگھ : جناب یہ اشتہار تو پلے آپ کی حکومت سے پلے کا ہے آپ نے تو کوئی اشتہار نہیں دیا اور اتنے منگے پلاٹ آپ کو زیوں کے دام پر دے دیئے ہیں؟ نیلام کرنا چاہئے تھا ان کو اخبار میں دینا چاہئے تھا؟

مولوی امیر زمان سینئر وزیر : سردار صاحب گزارش یہ ہے کہ یہ جو ہم نے ان کو دیئے ہیں یہ پھر بیزار ہیں اگر آپ لینا چاہئے ہیں تو ہم تیار ہیں یہ لوگ بیزار ہیں پیسے انہوں نے جمع نہیں کئے ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ منگا ہے اور ہم نہیں لے رہے ہیں تو میرے خیال میں یہ جن لوگوں نے پیسے جمع کئے ہیں وہ بھی ابھی کہتے ہیں ہم نہیں لے رہے ہیں آپ کہتے ہیں کہ ارزان ہیں

سردار سرت رام سنگھ : لیکن وہاں بلڈ ٹکلیں میں جنکیں ہیں دو کافیں میں جنکیں ہیں آپ کہ رہے ہیں کہ بیزار ہیں انہوں نے لاکھوں روپے انوٹ کئے ہیں کیسے بیزار ہیں؟

مولوی امیر زمان سینئر وزیر : میں جناب اسپیکر ایک گزارش کروں گا اس بارے
میں

جناب ڈپٹی اسپیکر : جی؟

سینئر وزیر : اور شاید میں ایک گھن بھی کر دوں گا اس بارے میں کچھ معزز ساتھی ہیں اور بہت قدر دا ان ساتھی ہیں کہ افواہوں کی بات کرتے ہیں اخبارات میں بھی آجاتا ہے کہ کوئی ۲۰۷ دوکان الٹ ہوئے اور ۲۰ الٹ ہوئے اور مکانات الٹ ہو گئے اور اقرباء پروری ہو گئی میں اس اسلامی کے فلور پر آپ لوگوں کے سامنے یہ کلیر کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کوئی چودہ یا کتنا پلاٹ الٹ ہوئے ہیں دو دفعہ اس کی ہم نے نیلامی کی ہیں نیلامی کے بعد نیلامی کی قیمت سے زیادہ پر ہم نے لوگوں کو الٹ کے ہیں اور یہ لوگ نہ میرے قریب ہیں نہ میرے رشتہ دار ہیں نہ میرے کچھ ہیں اور لوگوں نے دوبارہ تمیں درخواست دی ہیں کہ یہ قیمت زیادہ ہیں ان کو کم کر دیں یہ کیس دوبارہ ہمارا گورنمنٹ باذی میں آ رہا ہے۔

سردار ستر ام سنگھ ڈو مکی : کیا یہ جو پلاٹ الٹ ہوئے ان کے لئے اخبار میں اشتخار دیا ہے کوئی

مولانا امیر زمان : اگر آپ جواب پڑھ لیں تو شاید آپ کو اس کا جواب خود ٹوٹ ملے گا کیونکہ ہم نے کادو مرتبہ اشتخار دیا ہے اشتخار دینے کیا جو بھی لوگ نہیں آئیں تو اس کے بعد ہمارے گونج باذی نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ اس کے بعد اگر کوئی آدمی درخواست دے اور وہ قیمت نیلامی سے کم نہ ہو تو اس کو پلاٹ الٹ کی جاسکتی ہے یہ لوگ نیلامی کے بعد آئیں تھے اور ہم نے ان کو الٹ دے دی۔

سردار ستر ام سنگھ ڈو مکی : جناب یہ اشتخار آپ کے حکومت سے پہلے کا ہے آپ نے

کوئی اشتہار نہیں دیا اور اتنے منگنے پلاٹ کوڑیوں کے دام دے دیا نیلامی کرنا چاہئے اور اس کو اخبار میں دینا چاہئے تھا

مولانا امیر زمان : سردار صاحب گزارش یہ ہے کہ جن لوگوں نے پلاٹ دی ہے وہ لوگ ان سے ہیز ار ہے اگر آپ لینا چاہجے ہیں تو ہم آپ کو دینے کے لئے تیار ہیں کیونکہ جس کو پلاٹ الٹ کیا گیا ہے ان میں سے اکثر نے رقم جمع نہیں کیا ہے اور کتنے ہیں کہ یہ منگنے ہیں اور ہم لینا نہیں چاہتے ہیں تو میرے خیال میں جن لوگوں نے پیسے جمع کے ہیں وہ بھی کتنے ہیں کہ ہم اس قیمت پر نہیں لینا چاہتے آپ کتنے ہیں کہ کم قیمت پر دی ہے۔

سردار ستر ام سنگھ ڈو ملکی : ہیز ار کیسے ہیں وہاں بلڈ نگریں بن گئی ہیں دو کانیں بن گئی ہیں اور آپ کہہ رہے ہیں کہ وہ ہیز ار ہے لوگوں نے لاکھوں روپے انویسٹ کئے ہیں۔

مولانا امیر زمان : جتاب اپنیکر میں یہ گزارش کروں گا اس بارے میں اور شاید گھہ بھی کروں کچھ معزز ساتھی ہے اور بہت قدر مند قدر داں ساتھی ہے جو افواہوں پر بات کرتے ہیں اخبارات میں آجاتا ہے کہ کوئی ستر یا ساٹوڈو کا نیں الٹ ہوئے ہیں اقرباء پروری ہو رہی ہے۔ آج میں اس اسیلی کے فلور پر آپ لوگوں کو ٹکیس کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو چودہ پلاٹ الٹ ہوئے ہیں دو دفعہ اس کی نیلامی ہم نے کی ہے نیلامی کے بعد نیلامی کے قیمت سے زیادہ پر لوگوں کو الٹ کی ہے اور یہ لوگ نہ میرے رشتہ دار ہیں اور نہ میرے کچھ لگتے ہیں پھر ان لوگوں نے ہم کو دوبارہ درخواست دی ہے کہتے ہیں کہ قیمت زیادہ ہے اس کو کم کر دے یہ کیس دوبارہ ہماری گورنگ باڑی میں آرہی ہے ہم اس پر دوبارہ غور کر لیں گے اور جماں تک یہ باتیں اخبارات میں آرہے ہیں اب تک آپ کے نوازے میں ایک انجی بھی الٹ نہیں ہوا ہے تو میرے خیال میں یہ افواہیں اخبارات میں آیا ہے کل بھی کوئی اخبار میں آیا تھا غاصن صاحب کے پارٹی کا کوئی آدمی تھا تو میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ کس نے دیا تھا لیکن کم سے کم یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ افواہ ہے اور غلط باتیں ہے غلط باتوں پر ہمارے معزز ساتھی نہ جائے اور جماں تک حقیقت ہے وہ میں نے آپ کے سامنے رکھ دیا۔

سردار محمد اختر مینگل : میں معزز وزیر صاحب سے پوچھتا چاہتا ہوں کہ روڈز کے مطابق تین بار اس کائینڈر ہونا چاہئے اور آپ نے کہا کہ دوبارہ اس کائینڈر ہوا۔ آئی تیسری بار بائینڈر نہ کرنے کی وجہات کیا تھیں ایک سوال پر میرا بہت ہے دوسرا ہوہیسک جو قیمت اس کی رکھی گئی ہے ہمارے معزز وزیر وہ بھی بتائے گے کہ یہسک قیمت کیا رکھی گئی تھی۔

مولانا امیر زمان : میں بتا دوں گا اور اختر صاحب سے پوچھوں گا کہ یہ فائل آپ کے سامنے میں نے رکھا اور دو مرتبہ آپ کو برینگ بھی دی اس بارے میں آپ کو تفصیل دیا آپ کم از کم نہ پوچھے اور جہاں تک تین دفعہ بائینڈر کرانے کی بات ہے ہمارے گورنگ بادی کا فیصلہ یہ نہیں بلکہ فیصلہ یہ ہے کہ اشتہار دے اگر کوئی آگیا تو تھیک ورنہ درخواستوں پر الٹ کر دے دو دفعہ ہم نے اشتہار دی ہے اس کے باوجود کوئی نہیں آیا تو پھر ہم نے درخواستوں پر الٹ منٹ دی اور جو قیمت ہے وہ سارا تفصیل جواب میں لکھا ہوا ہے اگر آپ پڑھ لے

سردار محمد اختر مینگل : ایک اور ضمنی سوال میں اپنے معزز دوست سے کہنا چاہوں گا جس طرح انہوں نے پچھلی دور حکومت میں بھرتی ہونے والے ملازمین کو نکالا گیا موجودہ حکومت ان الاشمند کو منسوخ کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہے یہ بھی سابقہ دور کا کیا ہوا ہے۔

مولانا امیر زمان : اس میں روڈز کے خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے ہمارے گورنگ بادی کا روڈز یہ ہے کہ آپ اشتہار دیں اشتہار کے بعد اگر کوئی نہ آئے اس کے بعد درخواست پر الٹ کر دے۔

سردار سترام سنگھ ڈوکی : آپ نے کوئی اشتہار نہیں دیا ہے یہ ۱۹۹۱ء اور ۱۹۹۶ء میں پچھلی گورنمنٹ نے دیا ہے آپ نے تو نہیں دیا۔

مولانا امیر زمان : یہ لازمی نہیں کہ ہر گورنمنٹ اکر اشتہار دے یہ آپ پڑھ لے

۱۹۹۱ء میں اس کا نیلامی کا اشتہار آیا ہے اور جہاں تک آپ نے ملازمین کی بات کی ہے وہ

آپ ہمارے چمیر میں آجائے ہم آپ کو بتادیں گے

عبدالر حیم خان مندو خیل : اس کا جواب آپ دے دیں ملازمتوں کی بات بعد میں

اجائیگی سوال یہ ہے کہ تین بار اشتہار دینا چاہئے تھا آپ نے تیسری بار نہیں دیا یہ بیادی سوال

مولانا امیر زمان : خان صاحب وہ مینڈر کے مسئلے میں یہ کیوڑی اے کے مسئلے میں نہیں

تین بار اشتہار دینا گورنگ بادی کا فیصلہ ہے چونکہ یہ احتارمندی ہے ایک ایکٹ کے تحت یہ احتارمندی

چلتی ہے اگر آپ چاہتے ہیں تو وہ ایکٹ ہم آپ کے حوالہ کر دیں گے اس میں یہ نہیں کہ تین بار اشتہار

دینا ہے۔ ہم آپ کو بتائیں گے ایسا نہیں کہ ہم غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں اگر آپ اس ایکٹ کو

پڑھ لیں میں اس کو آپ کے حوالے کرتا ہوں گورنگ بادی کا فیصلہ ہے اس میں یہ نہیں کہ تین

بار آپ نے اشتہار نیلامی دینا ہے یہ باقی مینڈر نیلامی وغیرہ کے لئے ہو گا میں اس سے انکار نہیں

کرتا گیں جہاں تک کیوڑی اے کی بات ہے کیوڑی اے میں تین بار اشتہار دینا لازمی نہیں۔

عبدالر حیم خان مندو خیل : ۱۹۹۱ء اور ۱۹۹۶ء کے اشتہارات آپ یہاں روکاڑ پر

لا سکے گیں۔

مولانا امیر زمان : بالکل ڈائریکٹر صاحب آپ کو دیں گے میں اس کو بدایت کرتا ہوں کہ وہ

آپ کو اشتہار دے دیں

عبدالر حیم خان مندو خیل : ہاؤس کے روکاڑ پر کہ آپ کا اشتہار تھا اس کو سپیمنٹری

سمجھے یا تجویز ایک مر بانی آپ کریں کہ ابھی جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم تک ہے ان پالاؤں سے یہ

زرخ زیادہ ہے آپ اس پر Reconsider کرے یہ وہ قرضوں والا سسٹم کہ قرضہ لوگ لیتے

ہیں پھر اس کو آخر میں Reschedule یا معاف کرتے ہیں ایک بار آپ نے فروخت کر لیا ابھی

انہی لوگوں کو آخر میں وہ لوگ مفت لے لیں گے یعنی ان کے لئے منکے ہیں آپ مر بانی کر کے دوبارہ

ان کی نیلامی کرنے کے اشتہار دے دیں آپ دیکھ لے گے کہ لوگ آپ کے پاس آئیں یہ صحیح نہیں کہ وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ نرخ زیادہ ہے۔

مولانا امیر زمان : جناب یہ اس سے قبل بھی ہمارے گورنگ بادی کی مینگ میں آیا تھا نے اس سے انکار کیا اور اب دوبارہ آرہا ہے میں انشاء اللہ آپ کی تجویز سے الفاق کرو ٹکا

عبد الرحمن خان مندو خیل : مریانی

سردار سترام سنگھ ڈو مکی : جناب اپنیکر میرا ختمی سوال ہے اس میں لکھائی ابے ایک پلاٹ خالی پڑا ہے وہ کس کے لئے چھوڑا گیا ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر : سیکر ٹری صاحب رخصت کی درخواستیں اگر کوئی ہے تو پڑھ لیں
سیکر ٹری اسمبلی (اختر حسین خاں) : مولانا اللہ دا خیر خواہ علاج کے لئے کراچی تشریف لے گئے ہیں اس لئے انہوں نے آج کے اجلاس سے مورخ ۲۳ اکتوبر کی اجلاس تک رخصت کی درخواست کی ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیار رخصت کی درخواست منظور کی جائے رخصت کی درخواست منظور ہوئی

سیکر ٹری اسمبلی : سردار چاکر خان ڈکنی صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر موجودہ پورے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیار رخصت کی درخواست منظور کی جائے رخصت کی درخواست منظور ہوئی

سیکر ٹری اسمبلی : میر اسرار اللہ زہری وزیر لوکل گورنمنٹ کوئے سے باہر تشریف لے

گئے ہیں اس لئے انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آئندہ رخصت کی درخواست منظور کی جائے
رخصت کی درخواست منظور ہوئی

سیکرٹری اسمبلی : جام علی اکبر علی صاحب صوبائی وزیر نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر
موجودہ اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آئندہ رخصت کی درخواست منظور کی جائے
رخصت کی درخواست منظور ہوئی

سیکرٹری اسمبلی : جام علی اکبر صاحب نے پورے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی
ہے جبکہ ان کے سوالات اس دن ڈیلفر ہوئے تھے انکی عدم موجودگی کی بنا پر لہذا حکومتی بیان
والے یہ وضاحت کر گئے کہ ان کے سوالات کے جواب کون دے گا

میر جان محمد خان بھالی قائد الیوان : جناب اسپیکر اس روں اجلاس کے دوران
وزیر تعلیم سردار عبدالرحمن کھیڑت ان صاحب تیاری کر کے ان کے سوالات کے جواب دے
دیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : آج درج ذیل تحریک التواء کے نوش موصول ہوئے ہیں مشترکہ
تحریک التواء نمبر ۶۔۵۔۲۔ منجائب عبدالحیم مندو خیل سردار مصطفیٰ خان ترین اور اسی
طرح تحریک التواء نمبر ۸۔۹ منجائب ظہور حسین کھوسہ کیونکہ آج وزیر داخلہ صاحب موجود
نہیں ہے اس کے اپنے ایک قریبی رشتہ دار کی فونگی ہوئی ہے اس کی وجہ سے نہیں آسے اس لئے
یہ تحریک التواء مورخ ۱۹ اکتوبر کے اجلاس میں پیش کئے جائیں گے

مولانا امیر زمان سینئر وزیر : جناب اسپیکر اجازت ہے ایک چھوٹا سی قرارداد ہم

جناب ڈپٹی اسپیکر : جناب سیاہے کہ قرارداد کی جائے تحریک لائی جائے تو ۱۹ ائم جو کو
لائے آج یہ تحریک نہیں ہے قرارداد ہے تھیک ہے پھر ۱۹ کو آپ لائے

ملک سرور خان کا کڑوزیر : جناب اسپیکر صاحب عرض یہ ہے کہ ہمارے وزیر داخلہ آج
اپنے علاقے میں گئے ہیں کسی فونگی کی وجہ سے لہذا اس پر ہم اور آج ہم کر کے ایک پورا ون اس
لاء اینڈ آرڈر پھویشن پر بات کر یعنی کیونکہ آج چھ تحریک التواء ہے سب تو پیش نہیں ہو سکتے
ایک تحریک التواء پیش ہو گا تو ان سب کے لئے ہم یہ کوشش کرتے ہیں کہ کسی ایک دن ہم پھر
کر جتنا بھی ہے لاء اینڈ آرڈر پھویشن پر حث کر یعنی میرے خیال میں زیادہ بہتر ہے

عبدالرحیم خان مندو خیل : جناب والا تحریک اپنی پیش کر یعنی ہر تحریک اس میں
پھر آپ اس طرح فیصلہ کر سکتے ہیں کہ سب کو ملا کر

ملک سرور خان کا کڑ : ایک ہی تحریک التواء ایک ہی دن میں پیش ہو سکتا ہے چھ تحریک
التواء تو نہیں پیش ہو سکتے ہیں

عبدالرحیم خان مندو خیل : جناب والا تحریک تو ریکارڈ پر آنا چاہئے

مولانا امیر زمان سینئر وزیر : جناب والا لاء اینڈ آرڈر پر تو ایک دن ہم نے حث کرنا
ہے اور مکمل حث کر لیں ہم بھی چاہتے ہیں تو جب بھی چاہتے ہیں اور آپ بھی چاہتے ہیں کہ لاء
اینڈ آرڈر کے مسئلے پر حث ہو تو گزارش اسپیکر صاحب یہی ہے کہ ایک دن اگر وہ مقرر کر لیں یہ
سب جو تحریک التواب ہے اس سے ہٹ کر کے ہمارے ذہن میں بھی ہونگے تو سارے ایوان کے
لئے ایک دن بھی ہمارے پسلے روایات رہی ہے اس روایات کو مد نظر رکھتے ہوئے اگر اسپیکر صاحب
ایک دن مقرر کر لیں تو جتنے بھی مسائل ہیں وہ ایک دن نہ لائیں گے تو آپ کی جو تحریک التواب ہے ا

س سے ہم اتفاق کرتے ہیں ایک دن مقرر کریں جتنے بھی تحریک التواء ہیں جو بھی باقیں لاءِ اینڈ آرڈر کے متعلق ہے وہ پیش کرے

جناب ڈپٹی اسپلائیکر : مولانا صاحب چیمبر میں فیصلہ کر لیں گے وہاں پر آپ تشریف لائیں

مولانا امیر زمان سینسر وزیر : صحیح ہے یہاں سے اٹھے تو وہاں فیصلہ کر لیں گے خوب اخلاف اور اقتدار والے دونوں ایک دن ہم تعین کر لیں گے اسپلائیکر کو بتاؤ یہ گے کہ فلاں دن ہم لاءِ اینڈ آرڈر کے مسئلے پر حکم کر یہ گے پھر اس دن کوئی اور زیادہ کارروائی نہ لائے تاکہ صرف لاءِ اینڈ آرڈر ہو اس پر ہم مکمل حکم بھی کر سکیں گے اور ہوم فسٹر بھی موجود ہو گئے تجویز ہو جو کچھ ہو وہ سامنے آئیگا

عبدالر حسیم خان مندو خیل : اس کا تعلق لاءِ اینڈ آرڈر سے ہیں لیکن اس کے مختلف پہلو ہے ان پر آپ غور کریں کہ کس طرح ہر ایک تحریک التواء کو ہم ریکارڈ پر لے آئیں تحریک التواء کا یہ ہو سکت ہے کہ آج ایک ہو جو نیا ہوں ہے اس میں پھر ایک ہوا یہ طرح پھر آخر میں ایک دن لاءِ اینڈ آور رکھ دیں کیونکہ ریکارڈ پر ہم نے لانا ہے جو کہ بہت ضروری ہے

مولانا امیر زمان سینسر وزیر : آپ کی خواہش ہے کہ آپ اسے ریکارڈ پر لائے جنم کتے ہیں کہ آپ بیک ریکارڈ پر لائے جائے کہ ہم جایک ایک پڑھ کے اس پر حکم کریں ایک دن آپ سب پڑھ لیں اور پھر اس پر حکم کر یہ گے ریکارڈ پر آپ بیک لائیں۔

عبدالر حسیم خان مندو خیل : لیکن اس میں لاءِ اینڈ آرڈر کا علیحدہ رکھ لیتے ہیں ان کا اس طرح جیسے فیصلہ ہوا ہے

مولانا امیر زمان سینسر وزیر : ابھی یہاں سے فارغ ہو کے ہم اور آپ بیٹھ جائیں گے ایک

دن مقرر کر لیں گے اور اپنیکر صاحب کو بتا دیں گے کہ فلاں دن ہے

عبدالرحیم خان مندو خیل : اس پر تو ہو گیا لیکن یہ گندم غلے اور جناب یہ میرزا نکلوں کا

جناب ڈپٹی اپنیکر : جناب عبدالرحیم صاحب جتنے بھی تحدیک ہیں اس کے بارے میں پھر حکم ہو گی

عبدالرحیم خان مندو خیل : نہیں اب یہ کروز میرزا کا حملہ جب یہاں سے ہوا ہمارے صوبے پر کروز میرزا کا گرے جناب والا بیعنی انہوں نے حملہ کیا اور اگر یہاں کوئی نہ میں گرتے اور ہمارے وزیر اعلیٰ صاحب کے ہاؤس لور سینکڑیٹ پر گرتے تو پھر فریاد ہوتی عرض یہ ہے کہ وہ تو پھر بعد میں فیصلہ ہو گا کہ آپ تھے یا نہیں اب شادت تو امریکہ کے ہاتھ میں ہیں امریکہ جس کو شہید کیسیں وہ شہید ہے جناب والا کروز میرزا کیلیہ یہ مذاہم مسئلہ ہے اس کو آج ہم لا سکتے ہیں

سردار اختر مینگل : جناب اپنیکر صاحب میں اس وضاحت کرنا چاہونگا جزو ۲۷ میں لکھا ہے

ملک سرور خان کا کڑھ صوبائی وزیر : جناب اپنیکر یہ سردار صاحب کس پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑے ہیں

سردار اختر جان مینگل : آپ کے پوائنٹ پر نہیں اپنے پوائنٹ پر کھڑا ہوں جناب اپنیکر پوائنٹ آف آرڈر میں اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں جناب اپنیکر کہ تحریک کس طرح پیش کی جاتی ہے

ملک سرور خان کا کڑھ صوبائی وزیر : ابھی تک کوئی تحریک التواء پیش نہیں ہوئی

سردار اختر مینگل : میں اس تحریک کی وضاحت کرنا چھاتا ہوں جو اپنے کے ہاتھ میں ہے کہ مجھے روکے نہ رکے آپ صرف پاریمانی

جناب ڈپٹی اسپیکر : سردار اختر صاحب معاملہ یہ ہے کہ آج جمعہ بھی ہے پسکھ دیگر کارروائی بھی ہے

سردار اختر مینگل : جناب اسپیکر ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اسپیکر کے جیسا میں آپ کسی ایک تحریک کو اجازت دیتے تباقیوں کو آپ ڈیفر کر لیتے لیکن روکز کے مطابق میں آپ کو روکز کو رکٹ کر کے بتاتا ہوں کسی دن ایک سے زائد تحریک التواہ کا رچیش کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ملک صاحب نے جس کی وضاحت کی لیکن ایسی تحریک اگر ہو جن کی قابل منظور ہونے کے بارے میں غور نہ ہوا ہو اگلے روز تک ملتوی کر دیئے جائیں تو ایک جو ضروری ہے محرك اس کو پیش کرے تو دوسری اگلے روز کے لئے ملتوی کر دے

سعید احمد ہاشمی صوبائی وزیر : جناب اسپیکر اگر اجازت ہو میں ذرا مزید وضاحت کر دوں اس کی جناب اسپیکر یہ رول ۲۷ جو سردار صاحب نے پڑھا ہے اس کی میں وضاحت کر دوں اس میں اس طرح سے کہ موشن تحریکیں چارپائیں بھی آسکتی ہے پیش ہو سکتی ہے لیکن ان میں سے ایک ایک دن ایڈ مٹ ہو گی کہ منظور آپ کریں ہاں یہ تھیک تحریک ہے روکز کے مطابق ہے وہ ایڈ مٹ ہو جائے پھر اس پر حکم کا دن مقرر ہو یا آج ہی حکم ہو پیش چارپائیں بھی ہو سکتی ہے اس میں سے ہو سکتا ہے کہ ساری کی ساری کی ساری روک ہو جائے لفظاً ہے ایڈ مٹ ایک ہو گی پس یہیک آپ ساری کرے اس پر فیصلہ یہ ہو گا کہ کیا یہ صحیح ہے یا نہیں روکز کے مطابق ہے یا نہیں پہلے تو اس کی ایڈ مٹ نہ پر حکم ہو گی۔

عبدالرحیم مندو خیل : جناب والا یہ لاءِ اینڈ آرڈر کے حوالے سے جو ہے ان کا توفیق

ہوا کہ علیحدہ بیٹھ کے اس پر بات کر یاگے اور پھر ان کو ایک ہی دن ایڈ مٹ کریں گے لیکن باقی جو بے وہ تو ہم لاسکتے ہیں مثلاً ہم ایک کو لا سکتے اور اس پر بحث ہو

جناب ڈپٹی اسپیکر : خان صاحب یہ تحریک نمبر دو جو ہے یہ آپ کے ذہن میں شدید انتہائی اہمیت کے حامل ہو گئے لیکن کیونکہ ہوم فسٹر صاحب آج نہیں ہے جعفر خان کسی انتہائی اہمیت کے عذر کی وجہ سے نہیں آسکیں گے لہذا اس کو بھی موخر کیا جائے ۱۹۹۸ء تک تو اس میں کوئی مذاہقہ نہیں ہے صرف باہمی مشاورت سے جو آپ مناسب سمجھیں گے اسی طرح کر لیں گے انشاء ملک سرور خان کا کمز صوبائی وزیر : جناب اسپیکر صاحب اگر آپ سمجھتے ہیں کہ ایک تحریک التواء اسمبلی کے رو لزو تو اعداد کے مطابق ہے تو آپ اس کو پیش کرے اگر مطابق نہیں ہے تو اس کو منسوخ کرے

جناب ڈپٹی اسپیکر : جناب سرور خان صاحب ابھی باہمی رضا اور مشاورت سے اس کو موخر کر دیتے ہیں

میر عبدالغفور ^{گلو} ق صاحب چیئر میں مجلس قائدہ برائے صحت محنت تعلیم و صحت اور لوکل گورنمنٹ اسمبلی کے قواعد انصباط کار کے قاعدہ نمبر ۱۳۸ کے تحت اپنی تحریک پیش کرے۔ عبدالغفور ^{گلو} ق صوبائی وزیر : میں چیئر میں مجلس قائدہ برائے صفت محنت تعلیم صحت اور لوکل گورنمنٹ بلوچستان ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء مسودہ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۹۷ء کی بادت بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انصباط کار کے قاعدہ نمبر ۱۳۸ کے تحت یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ مجلس کی رپورٹ پیش کرنے کی میعاد مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۹۸ء تک بڑھادی جائے

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے جو اس کے حق میں ہے ہاں کہیں اور جو اس کے مخالفت میں ہے وہاں کہیں تحریک منظور ہوئی

میر عبدالغور صاحب چیئر میں مجلس قائدہ برائے صفت محنت تعلیم صحت اور لوکل گورنمنٹ

بلوچستان ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء مسودہ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۹۷ء کے بارے میں مجلس قائدہ کی روپورٹ ایوان میں پیش کرے عبد الغفور گل ق صوبائی وزیر : میں چیئرمین مجلس قائدہ برائے صنعت محنت تعلیم صحت اور لوکل گورنمنٹ کی روپورٹ بابت بلوچستان ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء مسودہ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۹۷ء ایوان میں پیش کرتا ہوں

جناب ڈپٹی اسپیکر : بلوچستان ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء مسودہ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۹۷ء کی روپورٹ ایوان میں پیش ہوئی۔ چونکہ آج جمعہ ہے اس لئے زیر و آج نہیں ہو گا اب اسمبلی کی کارروائی مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۸ء وقت چار بجے شام تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر صاحب کے حکم سے اجلاس کی کارروائی مورخہ ۱۶ اکتوبر وقت ۵۵:۱۱ پر اگلے روز تک ملتوی ہو گئی